مدیر کے نام

محمد نذیر چکوکا، بہاولنگر

اشارات: معیشت کی زبوں حالی (جنوری ۹۸) میں غربت اور امارت کے بڑھتے ہوئے فرق کی وجہ قرض اور سود کو قرار دیا گیا ہے۔ کیا اس کا کوئی حل نہیں ہے؟ اگر ہے تو کیا ہے؟ زراعت کے لیے، صنعت کے لیے، غربت کے خاتمے کے لیے، قرضوں سے نجات کے لیے اور ٹیکس کے نظام کی بہتری کے لیے کیا منصوبے ہو سکتے ہیں؟ ان پر بھی روشنی ڈالنا چاہیے۔

ڈاکٹر حبیب اللہ چیمہ، لاہور

اشارات (جنوری ۹۸) حسب سابق دل و دماغ کی روشنی کا سامان ثابت ہوئے۔ اگر ان میں اشعار کے استعمال سے بچا جا سکے تو بہتر ہو گا۔ شعر کا استعمال نفس مضمون کو موثر بنانے کے بجائے خود اپنی طرف کھینچتا اور اشارات میں بیان کردہ نکات سے توجہ ہٹاتا ہے--- پروف خوانی بھی زیادہ توجہ سے کرنے کی ضرورت ہے۔

محمد عبداللہ صالح، بھکر

اشارات (جنوری ۹۸) نہ صرف امراض کی نشان دہی کرتے ہیں بلکہ علاج مرض بھی تجویز کرتے ہیں۔ البتہ طوالت اور ثقیل اصطلاحات بھی نمایاں ہیں۔ حکمت مودودیؒ میں "مختار کل انتظامیہ" کا انتخاب آپ کا حسن انتخاب ہے۔ رمضان المبارک کی مناسبت سے مضامین عمدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ترجمان کے کارکنوں کو مزید ہمت عطا فرمائے۔

راؤ شاہد انصار، منچن آباد

نسخہ شفا (دسمبر ۹۷) بہت اچھی تحریر ہے۔ اسی طرح خرم صاحبؒ کی دوسری تقاریر کو بھی تحریر کے قالب میں ڈھال کر ترجمان کی زینت بنایا جا سکتا ہے۔ پروفیسر عبدالقدیر سلیم خوب لکھتے ہیں۔ انھیں ذرائع ابلاغ کے منفی کردار کو موضوع بنانا چاہیے۔ مدیر ترجمان ملک کی زراعت، تجارت اور اقتصادی بہتری کے لیے خود انحصاری کا جامع منصوبہ اشارات میں پیش کریں تو بہت مفید ہو گا۔ شہری طبقہ زراعت کی اہمیت اور مشکلات سے ناآشنا ہوتا ہے، اس پر بھی کوئی تحریر آنا چاہیے۔ مسعود مفتی کی طرح مختار مسعود، اشفاق احمد اور صدیق سالک کی تحریریں بھی آئیں تو ادب پسند لوگوں کے لیے باعث کشش ہو گا۔ بعض موضوعات پر بحث و نظر کے عنوان سے گفتگو جاری رہنا چاہیے، مثلاً جنوری ۹۷ کے خرم مرادؒ کے اشارات: امت مسلمہ کا روشن مستقبل اور سلگتے مسائل۔ یہ مشعل راہ ہیں۔ اس پر تو اسٹڈی سرکل اور مکالمے ہونا چاہیے تھے۔ دس بارہ صفحات میں سمندر کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔